

11539 - کام کے سبب سے شدہ#1740; دگرم#1740; ک#1740; بنا پر روزہ

افطار کرنے والے کا حکم

سوال

میں سعودیہ میں عمارتی کام جو کہ بہت زیادہ مشقت والا کام کرتا ہوں اور میرے ساتھ پندرہ اشخاص اور بھی ہیں جب رمضان آیا تو ہم یکم اور دو روزہ رکھا پھر سب نے ہی باقی سارا مہینہ روزے نہیں رکھے اور میں بھی ان کے ساتھ تھا کیونکہ ہم مصر سے پہلی مرتبہ آئے ہیں اور آب و ہوا میں اختلاف پیدا ہوا ہے -
اور دوسرے رمضان میں نے مکمل رمضان کے روزے رکھے اور یہ بھی علم ہونا چاہئے کہ دوسرا رمضان آنے تک میں ان روزوں کی قضاء نہیں کی جو کہ پہلے رمضان میں رہ گئے تھے تو اس میں کیا حکم ہے؟ ہمیں اس کے متعلق بتائیں اللہ تعالیٰ آپ کو اجر عطا فرمائے -

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

آپ پر یہ حرام ہے اور آپ کے لئے یہ جائز نہیں کیونکہ رمضان کے روزے پانچ ارکان اسلام میں سے ایک رکن ہیں -

اللہ تبارک و تعالیٰ کا ارشاد ہے :

اے ایمان والو تم پر روزے رکھنا فرض کیا گیا جس طرح کہ تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم تقویٰ اختیار کرو البقرة / (183)

تو آپ قیامت کے دن جب اللہ تعالیٰ کے سامنے پیش ہونگے تو کیا عذر پیش کریں گے حالانکہ اللہ تعالیٰ نے آپ کو صحت و عافیت سے نوازا ہے لیکن اس کے باوجود آپ نے اللہ تعالیٰ کے حکم اور نہ ہی اس کی آیات پر عمل کیا ہے -

حالانکہ اللہ تبارک و تعالیٰ کا ارشاد ہے :

اے ایمان والو تم پر روزے رکھنا فرض کیا گیا جس طرح کہ تم سے پہلے لوگوں پر فرض کئے گئے تھے تاکہ تم تقویٰ اختیار کرو البقرة / (183)

اسلام سوال و جواب

نگران اعلیٰ:
شیخ محمد صالح المنجد

اللہ تعالیٰ کا یہ فرمان تم پر فرض کئے گئے ہیں یعنی تم پر بھی اس طرح فرض کئے گئے ہیں جس طرح کہ تم سے پہلے لوگوں پر فرض قرار دئے گئے تھے تاکہ تم متقی اور پرہیزگار بن جاؤ تو اللہ تعالیٰ نے تقویٰ کا روزے کی غایت اور روزے کو تقویٰ کے حصول کا وسیلہ بنایا ہے تو آپ پر یہ حرام ہے کہ آپ ایسا کام کریں۔

آپ پر ضروری ہے کہ آپ اس سے توبہ واستغفار کریں اور جو کچھ ہو چکا اس پر ندامت کا اظہار کریں رہی یہ بات کہ آپ کام کرتے ہیں تو یہ کوئی عذر نہیں یہ ممکن ہے کہ آپ رات کو کام کریں اور اگر یہ ممکن نہیں تو آپ کام چھوڑ دیں کیونکہ اس کی کوئی ضرورت نہیں۔

آپ رمضان کے مہینہ میں کام چھوڑ دیں یا پھر کوئی ایسا کام کریں جس میں مشقت نہ ہو اور اس کے ساتھ روزہ بھی رکھا جاسکے لیکن صرف اس لئے آپ رمضان کا روزہ چھوڑیں کہ آپ کام کرتے ہیں تو یہ جائز نہیں اور اگر آپ کے ذمہ پہلے رمضان کی قضاء ہے اور دوسرا رمضان بھی آگیا ہے تو آپ کے ذمہ قضاء اور کھانا دونوں ہیں یہ آپ ہر دن کے بدلہ میں ایک مدگندم یا گندم کے علاوہ نصف صاع دیں۔

اور آپ پر یہ ضروری ہے کہ آئندہ ایسا کام نہ کریں اللہ تعالیٰ سے استغفار کریں اور اللہ تعالیٰ کے سامنے کھڑا ہونے کو یاد کریں اور اپنے متعلق اللہ تعالیٰ کے محاسبہ کو بھی یاد کریں اللہ تعالیٰ ہمیں اور آپ کو ایسے کام کرنے کی توفیق دے جو اسے محبوب ہیں اور ان سے راضی ہوتا ہے۔